

لیڈر، یکشائل اشیاکی مقامی مارکیٹ کو سپلائی پر 6 فیصد رعایتی سیلز نیکس کا اطلاق انگریزش سے مشروط کیا گیا تھا ایف بی آرنے تاجر برادری کی سٹم کو سمجھنے کیلئے مہلت طلب کرنے اور تاریخ میں توسعہ کی استدعا پر فیصلہ کیا سٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجڑڈ نیکس دہندگان کے خلاف آڑت اور تحقیقات بھی موخر کر دی جائیں گی،

دستاویز

اسلام آباد (رپورٹ ارشاد انصاری) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ملک کے بڑے چین اسٹورز اور تاجریوں کی سہولت کے لیے لیڈر اور یکشائل سیکٹر کے لیے اشیاکی مقامی مارکیٹ میں سپلائی پر 6 فیصد سیلز نیکس کی رعایتی شرح کے اطلاق کو ایف بی آر کے انفار میشن نیکنا لو جی سٹم کے ساتھ منسلک کرنے کے لیے مقرر کردہ تاریخ میں توسعہ کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے جبکہ نئی تاریخ کا اعلان جلد متوقع ہے۔ یہ فیصلہ چند روز قبل ایف بی آر کے ممبر ان لینڈریونیو پالیسی ڈاکٹر اقبال کی زیر صدارت ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا گیا۔ اس حوالے سے ایک پریس کو دستاویز کے مطابق ایف بی آر ہیڈ کوارٹرز میں ہونے والے اجلاس میں ایف بی آر کے ممبر انفار میشن نیکنا لو جی، ممبر ان لینڈریونیو آپریشن کے علاوہ دیگر متعلقہ افران شریک ہوئے اجلاس میں 21 جون 2018 کو جاری کردہ ایس آر او نمبر 2018/1(1) کے تحت مختلف چین اسٹورز کے سیلز پاؤنسٹس کو اشیاکی مقامی مارکیٹ میں سپلائی پر 6 فیصد سیلز نیکس کی رعایتی شرح کے اطلاق کو ایف بی آر کے انفار میشن نیکنا لو جی سٹم سے منسلک کرنے کی تاریخ میں توسعہ کے معاملے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس بارے میں ملک کے چیمبرز آف کارس اینڈ ائٹڈ سٹریز اور تاجر تنظیموں کی جانب سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا۔ تاہم حتیٰ فیصلہ چیبر میں ایف بی آر کی منتظری سے ہو گا اور تاریخ میں توسعہ کی صورت میں ایف بی آر کے انگریزش سٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجڑڈ نیکس دہندگان کے خلاف سیلز نیکس ایکٹ کے تحت آڑت اور تحقیقات بھی موخر کر دی جائیں گی۔ ذرا کع کا کہنا ہے کہ ملک کے چیبرز آف کارس اینڈ ائٹڈ سٹریز اور راجر تنظیموں کی جانب سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو لیٹر موصول ہوئے ہیں جن میں درخواست کی گئی تھی کہ تاجریوں کو ایف بی آر کے انگریزش سٹم کو سمجھنے کے لیے مہلت دی جائے اور تاجریوں کے اس سٹم کو سمجھنے تک انگریزش سٹم سے منسلک ہونے کے لیے تاریخ میں توسعہ کی جائے اور چیبر آف کارس کی جانب سے ایف بی آر کو لکھے جانے والے لیٹر میں کہا گیا ہے کہ رجڑڈ نیکس کی جانب سے خلاف سیلز نیکس ایکٹ کی سیکشن، سیکشن اور سیکشن کے تحت آڑت اور تحقیقات روک دی جائیں۔ ذرا کع کا کہنا ہے کہ کہ جو یو نٹس ایف بی آر کے اس سٹم کے ساتھ منسلک ہوں گے وہ اپنی تید کر دہ اشیاکی جو بھی لوکل سپلائی کریں گے، اس کی انوکس آن لائن برادرست ایف بی آر کے پاس آجائے گی جس سے ایف بی آر کو ان یو نٹس کی اصل سیل کاریکارڈ دستیاب ہو گا جس سے ان شعبوں سے مطلوبہ صلاحیت کے مطابق نیکس و صوی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ مذکورہ افسر نے بتایا کہ یہ بین الاقوامی ماذل ہے اور دنیا کے بہت سے ممالک میں نافذ ہے جہاں اس طرح کے یو نٹس کے سیل پاؤنسٹ ان کی نیکس اتحادی ٹیز کے آن لائن سٹم کے ساتھ انگریزش (منسلک) ہیں اور وہاں کی نیکس اتحادی ٹیز ان سیل پاؤنسٹ کی انوکس کی ماٹریکس کر رہی ہوتی ہیں۔ مذکورہ افسر نے بتایا کہ اس اقدام سے ایف بی آر کی جانب سے نیکس دہندگان کی سہولت کے لیے دی جانے والی 6 فیصد رعایتی سیلز نیکس کی سہولت کے قابل استعمال کروانے میں مدد ملے گی اور یو نیو بڑھے گا اور اب اگر نظر ثانی شدہ تاریخ تک جو نیکس دہندگان و یو نٹس ایف بی آر کے انفار میشن نیکنا لو جی سٹم کے ساتھ منسلک نہیں ہوں گے انہیں تین فیصد اضافی نیکس ادا کرنا ہو گا۔